# سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں

## رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۸ قَدْسَمِعَ اللّٰهُ ٢٨/١٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
لَكٰذِبُوْنَ ۚ (١)
اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢)
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (٣)
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (٤)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (٥)
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (از راہ نفاق)
کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک خدا کے پیغمبر ہیں
اور خدا جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو لیکن خدا ظاہر کئے
دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں (١)
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور انکے ذریعے سے (لوگوں کو)
راہ خدا سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں (٢)
یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے
دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں (٣)
اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں (کیا ہی)
اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے
سنتے ہو (مگر) گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ)
ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں انسے
بے خوف نہ رہنا خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (٤)
اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول خدا تمہارے لئے
مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر
کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (٥)
تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔
خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بے شک خدا نافرمان لوگوں کو

### THE HYPOCRITES

*Revealed at Al-Madinah*

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the hypocrites come unto thee (O Muhammad), they say: We bear witness that thou art indeed Allah's messenger. And Allah knoweth that thou art indeed His messenger and Allah beareth witness that the Hypocrites are speaking falsely.

2. They make their faith a pretext so that they may turn (men) from the way of Allah. Verily evil is that which they are wont to do,

3. That is because they believed, then disbelieved, therefore their hearts are sealed so that they understand not.

4. And when thou seest them their figures please thee: and if they speak thou givest ear unto their speech. (They are) as though they were blocks of wood in striped cloak. They deem every shout to be against them. They are the enemy, so beware of them. Allah confound them! How they are perverted!

5. And when it is said unto them: Come! The messenger of Allah will ask forgiveness for you! they avert their faces and thou seest them turning away, disdainful.

6. Whether thou ask forgiveness for them or ask not forgiveness for them, Allah will not forgive them. Lo!

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى
مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
ع الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٦﴾
یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس (رہتے)
ہیں اُن پر (کچھ) خرچ نہ کرو. یہاں تک کہ یہ (خود بخود)
بھاگ جائیں. حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے خدا ہی کے
ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ﴿٧﴾
کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل
لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے. حالانکہ عزت
خدا کی ہے اور اس کے رسُول کی اور مومنوں کی لیکن
منافق نہیں جانتے ﴿٨﴾

Allah guideth not the evil-living folk.

7. They it is who say: Spend not on behalf of those (who dwell) with Allah's messenger that they may disperse (and go away from you); when Allah's are the treasures of the heavens and the earth: but the hypocrites comprehend not.

8. They say: Surely, if we return to Al-Madinah, the mightier will soon drive out the weaker; when might belongeth to Allah and to His messenger and the believers; but the hypocrites know not.

# اسرار و معارف

یہ سورہ مبارکہ خلافِ اسلام سازش کرنے والے نام نہاد مسلمانوں کے بارے نازل ہوئی جنہیں منافقین کہا گیا ہے ۔ یہ پانچ یا چھ ہجری میں غزوۂ بنی المصطلق کے موقع پر نازل ہوئی کہ ان کی شرارت کے باعث ان پر لشکر کشی کی گئی خود رسول اللہ ﷺ نے قیادت فرمائی ان کے چشموں کے نزدیک رن پڑا اور تیر اندازی میں ہی ان کے بہت سے لوگ مارے گئے اور انہیں شکست ہوئی بہت سے لوگ قید ہوئے سردار کی بیٹی حضرت جویریہؓ بھی انہیں قیدیوں میں تھیں جو ازواجِ مطہرات میں داخل ہوئیں اور یوں قبیلے کی تقریباً ایک صد خواتین کی رہائی کا سبب بن کر قبیلے کے اسلام لانے کا باعث بھی بنیں ۔ اس میں منافقین جو غنیمت کے لالچ میں ساتھ تھے ان کا کردار ظاہر ہوا کہ انہوں نے انصار و مہاجر کے نام پر مسلمانوں کو لڑانے کی سازش کی جس کی بنیاد دو صحابہؓ کا معمولی سا تکرار تھا اور انصار سے منافقین کے سردار نے کہا کہ یہ باہر سے آئے ہوئے کمزور لوگ ہیں انہیں نکال باہر کرو اور ان کی مدد کرنا بند کر دو کہ اسے اپنے سردار بننے کا یقین تھا مگر حضور ﷺ کی تشریف آوری پر وہ سارا نظام ختم ہو گیا اور اسلام کا نظام رائج ہوا جس کے سربراہ نبی کریم ﷺ تھے پھر ان کے خلفاءؓ تو ابن اُبیّ منافقین کے سردار نے اس کو ختم کرنے کی ناکام سازش کی جس کے بارے ارشاد ہوا کہ جب

یہ منافقین آپ ﷺ کی خدمت میں آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم آپ کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ جانتا ہے یہ حق ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں ۔

### منافقت

مگر اللہ اس بات کا بھی گواہ ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں یعنی یہ دل سے آپ ﷺ کے لائے ہوئے نظام کو قبول نہیں کرتے کہ اس میں ان کی ریاست وحکومت یا اقتدار و اختیار کی کوئی صورت نہیں بنتی تو گویا ایسا شخص جو مسلمان کہلاتا ہو نماز روزہ ادا کرتا ہو مگر اسلامی نظام کا اس لیے ساتھ نہ دے کہ اس طرح وہ اقتدار میں نہیں آسکتا منافق کہلائے گا اعاذنا اللہ منہا ۔

ان منافقین نے اپنے دعوائے ایمان کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اس کے ساتھ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ظاہر ہے نماز روزہ تو دکھاوے کے لیے وہ خود بھی کرتے تھے عملاً اسلام کے ریاستی نظام کے حق میں نہ تھے اور اعتراضات کرتے رہتے تھے ۔ ان کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے انہیں ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی مگر انہوں نے کفر کو پسند کیا' دنیا کے فائدے کے لیے دل میں وہی کافرانہ نظام بسا کر رکھا جس پر ناراض ہو کر اللہ نے ان کے دلوں پر مُہر کر دی اب یہ ان باتوں کو سمجھنے کے شعور سے ہی محروم ہو گئے ۔

ان کو دیکھیں تو بڑے صحت مند جوان نظر آتے ہیں مگر اندر سے کھوکھلے ہیں یعنی باطنی کمالات ایمان اخلاق اور جرأت سے عاری ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے لکڑیاں کسی دیوار کے سہارے کھڑی ہوں اور ہر وقت ان پر خوف طاری ہے گویا ہر مصیبت صرف ان کے لیے ہی آنے والی ہے یہ خطرناک دُشمن ہیں لہٰذا آپ ﷺ ان سے احتیاط کیجیے اللہ انہیں تباہ کرے یہ کس کام میں لگ گئے ۔

اگر انہیں توبہ کی دعوت بھی دی جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لیے دعا کریں گے جو تمہاری بخشش کا ساماں ہوگا تو سر کو جھٹک کر چل دیتے ہیں اور ہمیشہ اسلام کی راہ روکنے میں لگے رہتے ہیں اور اپنی طاقت کے گھمنڈ میں اسیر ہیں ۔ اب ایسے لوگ جو آپ ﷺ کے خلاف یعنی آپ ﷺ کے لائے ہوئے نظام کے خلاف کمر بستہ ہیں مگر آپ ﷺ بھی اپنے مزاج کریمہ کے سبب انہیں معاف فرما کر ان کے لیے دُعا فرمائیں یا آپ نہ فرمائیں برابر ہے کہ اللہ ایسے بدکاروں کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔

## نام نہاد مسلمان حکمرانوں کے لیے لمحہ فکریہ

بظاہر نیکی کا اظہار کرنے والے حکمران اگر نظامِ اسلام کی مخالفت پر کمر بستہ رہے جیسے کہ آجکل ہیں تو یہ ضرور خیال کر لیں کہ یہ مخالفت اسلام کی نہیں داعیٔ اسلام کی ہے جو اتنا بڑا جرم ہے کہ اس کی بخشش کی دُعا کرنے سے اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو منع فرما دیا ہے ۔ اے کاش اللہ کریم ان کو ہدایت دے ۔

## مغرب کی پالیسی

یہ ایسے ظالم ہیں کہ کہتے ہیں مسلمانوں کی اور اسلامی نظام کی مالی مدد نہ کی جائے تو مسلمان از خود منتشر ہو جائیں گے اور آج بھی نادان حکمرانوں کی غفلت اور ہوسِ اقتدار کے باعث مغرب کی یہی پالیسی ہے کہ مسلمان ریاستوں کے مالی وسائل چھین لیے جائیں تا کہ مسلمان کبھی اسلامی نظام کا نام نہ لے سکیں ۔

مگر یہ نادان اس بات سے بے خبر ہیں کہ زمینوں اور آسمانوں کے خزانے اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور وہ اپنے بندوں کو کفار و منافقین کی سازشوں کا شکار نہ ہونے دے گا ان کا کہنا تو ہے جب واپس مدینہ پہنچیں تو ہم طاقتور ان کمزوروں کو نکال باہر کریں گے مگر حق یہ ہے کہ عزت و غلبہ اللہ کے لیے ہے اور اس کے رسول ﷺ کے لیے جو خلوص دل سے نبیؐ کی اتباع کرتے ہیں مگر یہ بات منافقین کی سمجھ میں نہیں آتی۔ قرآنِ حکیم کا نزول بیشک خاص واقعات پر ہوا مگر یہ ہمیشہ کے لیے ہے اور حکم عام ہے آج بھی جو برائے نام مسلمان اسلام کے خلاف سازش کر رہے ہیں ان پر یہی احکام لاگو ہوں گے ۔

## رکوع نمبر ۲ آیات ۹ تا ۱۱ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کرے
اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے
والے ہیں ﴿۹﴾
اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس
(وقت) سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت

9. O ye who believe! Let not your wealth nor your children distract you from remembrance of Allah. Those who do so, they are the losers.

10. And spend of that wherewith We have provided you before death cometh unto one of you and he saith: My

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ
قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ
ع وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار
تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات
کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ﴿١٠﴾
اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں
دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے ﴿١١﴾

Lord! If only Thou wouldst reprieve me for a little while, then I would give alms and be among the righteous!

11. But Allah reprieveth no soul when its term cometh, and Allah is Aware of what ye do.

# اسرار و معارف

اور یہ بھی یاد رکھو کہ اے ایمان والو! یہ مال و زر کی جائز تلاش اور اولاد کی پرورش یا ان کی بہتری کی فکر جو جائز بھی ہو وہ بھی اس قدر مصروف نہ کر دے کہ اللہ کی یاد میں غفلت آنے لگے۔

## ذکر اللہ

ذکر اللہ میں تمام عبادات اور شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کے سارے عمل شامل ہیں یہ عملی ذکر ہے اس کے ساتھ تلاوت، تسبیحات ذکر لسانی یا زبانی ذکر ہے اور ذکر قلبی نصیب ہو جائے یعنی قلب بھی ذاکر ہو جائے تو بھرپور فائدے کی امید کی جا سکتی ہے کہ خلوص سے شریعت پر عمل اور جہاد آسان ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی دنیا کی مصروفیات کے سبب اللہ کے ذکر سے غافل ہوا تو وہ بہت زیادہ نقصان میں چلا گیا کہ دینی نقصان تو ہوا دنیا کے امور سے بھی برکت اُٹھ جاتی ہے اور اللہ نے جو نعمتیں دی ہیں انہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو یعنی اسلامی تعلیمات کو عام کرنے میں اور اسلام کو عملاً نافذ کرنے میں مال و جان اور اقتدار و اختیار جو بھی نصیب ہے کام میں لاؤ پیشتر اسکے کہ موت آجائے اور پھر جب موت کے وقت آخرت منکشف ہو تو کہہ اٹھو کہ اے اللہ! اب مجھے تھوڑی سی مہلت دے کہ میں اپنی دولت و قوت تیری راہ میں خرچ کر سکوں اور میرا شمار تیرے نیک بندوں میں ہونے لگے۔

## وقتِ آخر کی آرزو

موت کے آخری لمحات میں فرشتے بھی نظر آنے لگتے ہیں ان سے بات چیت کو قرآن نے نقل فرمایا۔ ہے اور آخرت بھی دکھائی پڑتی ہے تو سمجھ آجاتی ہے کہ دراصل مال و جان کو بچانے کے لیے ظلم اور کفر سے سمجھوتہ کس قدر نقصان دہ ہے تو

آدمی کہہ اٹھتا ہے کہ اے اللہ! اب تھوڑی سی مہلت عطا کر کہ میں اپنے سارے وسائل تیرے دین کے لیے صرف کر دوں اور تیرے بندوں میں شامل ہو سکوں مگر جب وقتِ مقررہ آجائے اللہ کریم کسی کو مزید مہلت عطا نہیں فرمائے گا یہ اللہ کا طے شدہ نظام ہے جس میں تبدیلی نہیں ہوتی بہرحال جو کر چکے ہو وہ تو سب اللہ کے سامنے ہے۔

---